بسم اللہ الرحمان الرحیم

طرحی مصالمہ، بذریعہ زوم، اردو فاونڈیشن، نیو جرسی

اکتوبر ۲۰۲۱ء

در پہ زہرا کے بِنائے کربلا رکھی گئی

ظلم کے باب کا آغاز ثقیفہ سے ہوا۔۔۔۔ تو ابتدا یوں واقعۂ کربلا رکھی گئی

حق علیؑ سے چھین کرامت نے لے لیا۔۔۔در پہ زہرا کے بِنائے کربلا رکھی گئی

باغِ فدک ظلم سے حاکم نے لے لیا ۔۔۔۔ہر مصیبت فاطمہ پہ پھر روا رکھی گئی

جنگِ جمل و صفین و جنگِ نہرواں۔۔۔۔۔درجہ بدرجہ کربلا کی ارتقا رکھی گئی

صلحِ حسن کو معاویہ نے رد کیا تحقیر سے۔۔۔ظلم کی یہ کڑی راہِ کربلا رکھی گئی

صدائیں العطش کی خیموں سے جو آتی رہیں۔۔۔۔۔ظلم و ستم کی کربلا میں یہ فضا رکھی گئی

پیاسے اصغر کا گلا اور ایک تیرِ ستم۔۔۔۔اس طرح سے دشمنی کی انتہا رکھی گئی

کاروانِ ظلم میں تھیں بے ردا جو بیبیاں۔۔۔آلِ نبی سے یہ عداوت بے خطا رکھی گئی

داستانِ کربلا سابقؔ بڑی دل سوز ہے۔۔۔۔آلِ نبی کے قتل کی واں پہ بِنا رکھی گئی

سید حسن اختر سابقؔ

آسٹن، ٹکساس